بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

جمالِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تصنیف

فقیہ العصر بقیۃ السلف حضرت علامہ

مفتی محمد امین

صاحب دامت برکاتہم العالیہ

آستانہ عالیہ محمد پورہ شریف، فیصل آباد

tablighulislam

PyaareNabiKiBaatain

بسم اللہ الرحمن الرحیم .نحمدہ و نصلی و نسلم علی حبیبہ الکریم وعلی آلہ واصحابہ اجمعین . اما بعد !

سیدی وسندی محدث اعظم پاکستان حضرت علامہ الحاج مولانا سردار احمد رحمۃ اللہ علیہ نے فقیر ابوسعید محمد امین غفرلہ کو محلّہ محمد پورہ فیصل آباد کی جامع مسجد گلزار مدینہ کی امامت وخطابت کیلئے مورخہ یکم محرم ۱۳۷۴ھ بمطابق ۳۱ اگست ۱۹۵۴ء بھیجا۔ چند دن گزرے تو یہاں ایک چوہدری صاحب مہاجر جو کے صاحب ثروت تھے۔فقیر مسجد سے باہر نکلا تو وہ ملے اور بولے کہ مفتی صاحب میں نے سنا ہے کہ اللہ کے نبی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اتنے سوہنے (خوبصورت) نہیں تھے

العیاذ باللہ العظیم. العیاذ باللہ العظیم

اس وقت فقیر کے پاس دینی کتابوں کا ذخیرہ نہیں تھا یہ سنکر فقیر خاموشی سے آگے گزر گیا۔ پھر کچھ عرصہ بعد اللہ تعالیٰ نے کتاب ''البرہان شریف'' لکھنے کی توفیق عطا کی اور یہ مسئلہ اس میں وضاحت کے ساتھ لکھا جا چکا ہے لیکن افسوس کہ احباب ضخیم کتابیں پڑھتے نہیں ہیں۔

لہذا یہ مضمون علیحدہ رسالہ کی صورت میں شائع کیا جا رہا ہے۔تا کہ احباب پڑھ کر اپنا ایمان محفوظ کرلیں اور شیطانی ہتھکنڈوں سے بچ جائیں کیونکہ شیطان ملعون ایسے وسوسوں سے مسلمانوں کو بے ایمان کرنا چاہتا ہے۔ **فاللہ خیر حافظاً وھوارحم الراحمین**

جس چہرۂ انور کی خدائے ذوالجلال قرآن مجید میں یوں شان بیان فرمائے۔

قدنری تقلب وجھک فی السمآء (البقرہ)

اے محبوب! جب آپ کا چہرہ آسمان کی طرف اٹھتا ہے،ہم اس کو دیکھتے ہیں۔

بھلا اس روئے تاباں، چہرۂ انور کی شان کو کون بیان کرسکتا ہے۔اس چہرۂ مبارک کی عظمت وشان صحابہ کرام سے پوچھیے۔رضوان اللہ علیہم اجمعین

۱

سیدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ چاندنی کی رات تھی (چودھویں کا چاند آسمان پر ضوفگن تھا،ادھر حبیب خدا صلی اللہ علیہ وسلم سرخ رنگ کا حلہ زیب تن کیئے جلوہ نما تھے) میں نے دیکھنا

شروع کر دیا کبھی آسمان کے چاند کو دیکھتا کبھی حبیب خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے روئے تاباں کو دیکھتا،

فاذا ھو احسن عندی من القمر

(ترمذی شریف ج ۲ ص ۱۰۸، دارمی ج ۱ ص ۳۳ باب فی حسن النبی ﷺ، مشکوۃ شریف ص ۵۱۸)

دل نے یہ فیصلہ دیا کہ محبوب خدا ﷺ کا روئے زیبا چاند سے زیادہ خوبصورت ہے۔

اللھم صل وسلم و بارک علیٰ حبیبک الانور و رسولک الاکرم و علیٰ آله و اصحابه اجمعین .

۲

سیدنا عمّار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے حضرت ربیع بنت معوّذ رضی اللہ عنہما سے عرض کیا کہ آپ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صفت بیان کریں، یہ سن کر آپ نے فرمایا

لو رأیته رأیت الشمس طالعة

(مجمع الزوائد ج ۸ ص ۲۸۳، مشکوۃ شریف ص ۵۱۷ دارمی شریف ج ۱ ص ۳۳)

یعنی اگر تو سرکار علیہ الصلوٰۃ والسلام کے چہرۂ انور کو دیکھے تو تو کہے

گویا سورج نکلا ہوا ہے۔

اللهم صل وسلم و بارک علی خیر البرية و سید العالمین و علی آله و اصحابه اجمعین .

۳

سیدنا مولیٰ علی شیرِ خدا، بابِ مدینۂ علم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔

لم ار قبله ولا بعده مثله صلی الله علیه وسلم

(ترمذی شریف ج ۲ ص ۲۰۵، مشکوٰۃ شریف ص ۵۱۷)

حبیب خدا سید الخلق صلی اللہ علیہ وسلم جیسا نہ میں نے کبھی دیکھا اور نہ میں کبھی دیکھوں گا۔ صلی اللہ علیہ وسلم

گویا فرما رہے ہیں رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وسلم جیسا حسین کوئی ہوا، نہ ہوگا، نہ کوئی ہوسکتا ہے۔

۴

سیدنا حیدر کرّار بابِ مدینۂ علم کرّم اللہ وجہہ الکریم فرماتے ہیں صرف میں ہی نہیں بلکہ ہر وہ شخص جو سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کی صفت بیان کرے اسے کہنا پڑتا ہے۔

يقول ناعته لم ار قبله ولا بعده مثله صلى الله عليه وسلم

(ترمذی شریف ج ۲ص ۲۰۵، مشکوٰۃ شریف ص ۵۱۷)

کہ حبیب ربّ ذوالجلال صلی اللہ علیہ وسلم جیسا نہ کبھی پہلے دیکھا نہ بعد میں دیکھا جائے گا۔

اللهم صل وسلم و بارک على بدر النبوة والرسالة وعلى آله و اصحابه اجمعين .

۵

سیدنا حسّان بن ثابت صحابی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔

و احسن منک لم تر قط عينی

و اجمل منک لم تلد النسآء

یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ جیسا حسین میری آنکھ نے ہرگز ہرگز نہیں دیکھا اور آپ جیسا جمیل وخوبرو کسی عورت نے جنا ہی نہیں۔

(دیوان حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ ص ۲۱)

وصلى الله تعالىٰ على النبى الكريم اكرم الاولين والآخرين وعلى آله و اصحابه اجمعين .

٦

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا

ما رأیت شیئاً احسن من رسول الله صلی الله علیه وسلم کأن الشمس تجری فی وجهه.

(شفاء شریف ج ا ص ٣٩، مشکوٰۃ شریف ص ٥١٨)

میں نے کوئی بھی چیز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے خوبصورت اور حسین نہیں دیکھی گویا کہ سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرۂ انور میں سورج رواں دواں ہے۔

مولای صل وسلم دائماً ابداً
علی حبیبک خیر الخلق کلّهم

۷

سیدنا ابن عباس صحابی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں:

اذا تکلم رای کالنور یخرج من بین ثنایاه.

(مجمع الزوائد ج ۸ ص ۲۸۲، دارمی شریف ج ا ص ۳۳، المعجم الاوسط ج ا ص ۴۳۰)

(مشکوۃ شریف ص ۵۱۸)

جب شاہ کونین صلی اللہ علیہ وسلم گفتگو فرماتے تو دیکھا جاتا جیسے کہ نور سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کے دندان مبارکہ سے نکل رہا ہے۔

اللھم صل و سلم و بارک علی الذی اتخذتہ حبیبا فی الدنیا و الآخرۃ و علی آلہ و اصحابہ اجمعین .

٨

سیدنا کعب بن مالک صحابی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب حبیب مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کسی بات پر خوش ہوتے **استنار وجھہ حتیٰ کأن وجھہ قطعۃ قمر و کنا نعرف ذالک .**

(بخاری شریف ج ا ص ۵۰۲، مشکوۃ شریف ص ۵۱۸)

٩

رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وسلم جب مسکراتے تو در و دیوار روشن ہو جاتے **و اذا ضحک یتلألاء فی الجدر**

(خصائص کبریٰ ج ا ص ۴۷، شفاء شریف ج ا ص ۳۹، نسیم الریاض ج ۸ ص ۲۳۱)

(حجۃ اللہ علی العالمین ص ۶۹۱)

جب والیٔ امت صلی اللہ علیہ وسلم مسکراتے تو در و دیوار روشن ہو جاتے

اللهم صل وسلم و بارک علی حبیبک الانور و رسولک الاطهر و نبیک الاکمل و علی آله و اصحابه وسلم .

۱۰

حبیب خدا سید انبیاء صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لاتے تو سارا گھر منّو رو روشن ہو جاتا

ام المؤمنین عائشہ صدیقہ بنت صدیق رضی اللہ عنہما نے فرمایا میں سحری کے وقت گھر میں کپڑا سی رہی تھی کہ اچانک سوئی گر گئی اور چراغ گل ہو گیا اتنے میں رسول اکرم رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے

فتبينت الابرة بشعاع نور وجهه

یعنی جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو سارا گھر سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرۂ انور کے نور سے روشن ہو گیا، اور سوئی مل گئی

(القول البدیع ص ۱۴۷، حجۃ اللہ علی العالمین ص ۶۸۱، نزہۃ الناظرین ص ۳۱)

(خصائص کبریٰ ص ۶۲)

چہرۂ انور کے نور سے سارا گھر نور ہو گیا

حضرت سعید بن مطرف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، میں نے اپنے آپ پر لازم کیا ہوا تھا کہ اتنی مقدار میں درود پاک پڑھ کر سویا کروں گا، اور روزانہ پڑھتا رہا ایک دن بالا خانہ میں جہاں میں درود پاک پڑھا کرتا تھا وہاں میری بیوی آ کر سو گئی درود پاک پڑھتے پڑھتے میری آنکھ سو گئی اور قسمت جاگ اٹھی کیا دیکھتا ہوں کہ جس ذات گرامی پر درود پاک پڑھتا ہوں وہ میرے بالا خانہ میں جلوہ گر ہوئے ہیں دروازہ سے اندر تشریف لائے تو سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرۂ انور کے نور سے سارا بالا خانہ جگمگا اٹھا پھر شاہ کونین صلی اللہ علیہ وسلم میری قریب تشریف لائے اور فرمایا اے میرے پیارے امتی! اے سعید! جس منہ سے تو مجھ پر درود پاک پڑھتا ہے میں اس کو بوسہ دوں تو میں نے براہ ادب اپنا رخسار آگے کر دیا، رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے رخسار پر بوسہ دیا تو ایسی پیاری خوشبو مہکی کہ دنیا کی تمام خوشبوئیں اس کے سامنے ہیچ ہیں اور

اس خوشبو مبارک کی مہک سے میری سوئی ہوئی بیوی بیدار ہوگئی ہم کیا دیکھتے ہیں کہ سارا گھر خوشبو سے معطر ہے بلکہ آٹھ دن تک خوشبو کی لپٹیں نکلتی رہیں۔ (القول البدیع ص ۱۳۵، جذب القلوب ص ۲۶۵)

۱۲

خواب میں چہرۂ انور کی زیارت سے دوزخ حرام ہو جائے

جو مؤمن خواب میں والیٔ امت، نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہو اس پر دوزخ حرام ہو جائے چنانچہ ارشاد گرامی جو کہ اکابر نے اپنی کتابوں میں تحریر فرمایا ہے:

لن یدخل النار من رآنی فی المنام

(تعطیر الانام ج۲ ص ۲۷۵)

یعنی جس مؤمن نے خواب میں مجھے دیکھا وہ ہرگز دوزخ نہ جائے گا۔

اللهم صل وسلم وبارک علی حبیبک النبی المختار سید الابرار زین المرسلین الاخیار و علی آله و اصحابه اولی الایدی والابصار الی یوم القرار.

چہرۂ انور کی زیارت کرنے والا مؤمن ولیوں، قطبوں، غوثوں سے اونچا مقام حاصل کرلے

صحابیت ایک ایسا درجہ ہے جو کہ ولایت ، ابدالیت ، قطبیت غوثیت سے اونچا اور ارفع ہے گویا نبوت و رسالت کے بعد سب سے اونچا مقام اور درجہ صحابیت کا ہے اور صحابیت صرف اور صرف رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرۂ انور کی ان کی حین حیات ظاہری میں ایمان کی نظروں سے زیارت کرنے سے عطا ہوتی ہے لہذا جس کسی نے ایمان لانے کے بعد رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کے روئے تاباں چہرۂ انور کی زیارت کرلی وہ صحابی بن گیا اور اپنے بیگانے سب مانتے ہیں کہ صحابی کا درجہ سارے ولیوں قطبوں ، غوثوں سے اعلیٰ اور افضل ہے۔ مثلا ایک شخص آیا خواہ وہ بت پرستی کرتا آیا اس نے ایمان قبول کیا اور اللہ تعالیٰ کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرۂ انور کی زیارت کی اور وہ نماز کا وقت آنے سے پہلے فوت ہو گیا اسے ایک نماز پڑھنے کا بھی موقع نہ مل سکا تو

اس کا مرتبہ اور مقام سارے ولیوں، قطبوں، غوثوں سے اونچا ہوگیا۔

وصلی اللہ تعالیٰ علی رسولہ المختار سید الابرار و علی آلہ و اصحابہ اولی الایدی والابصار.

تنبیہ

بعض لوگ جو کہ سید العالمین صلی اللہ علیہ وسلم کے ہر کمال اور ہر شان کا حیلہ بہانہ کر کے انکار کر دیتے ہیں اتنا وہ بھی مانتے ہیں کہ ہر صحابی کا مرتبہ اور مقام سارے ولیوں، قطبوں، غوثوں سے بالاتر ہے لیکن وہ یوں ڈنڈی مار جاتے ہیں کہ یہ تو مسلّم کہ صحابی کا مقام و مرتبہ ہر ولی، ہر قطب، ہر غوث سے اونچا ہے مگر یہ اس وجہ سے ہے کہ صحابہ کرام دین کی بہت خدمت کرتے تھے اس لئے ان کو یہ مقام حاصل تھا مگر ان سے سوال یہ ہے کہ ایک شخص نے ایمان لانے کے بعد رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرۂ انور کی زیارت کی اور اسے دین کا کوئی کام کرنے کی مہلت نہ مل سکی نماز کا وقت آنے سے پہلے ہی فوت ہوگیا تو بتائیں کہ وہ صحابی ہوا یا نہیں؟ اس کی صحابیت سے تو کوئی انکار نہیں کرسکتا تو کیوں نہیں مان لیتے کہ یہ سارا مرتبہ و مقام سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرۂ انور کی زیارت

سے عطا ہوا معلوم ہوا کہ حبیب خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام ومرتبہ اتنا اعلیٰ اور افضل واکمل ہے کہ صرف ان کے چہرۂ انور کی ایمان کی نظروں سے زیارت کرنے سے وہ مقام حاصل ہو جاتا ہے جو صدیوں مجاہدے ریاضتیں ، فاقہ کشی اور اللہ اللہ کرنے سے نہیں مل سکتا اور جب ان کی زیارت کا یہ کمال ہے تو اس حبیب خدا ، رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمتوں کو کون جان سکتا ہے۔

اللھم صل وسلم و بارک علی حبیبک خیر البریہ سید العالمین و علی آلہ و اصحابہ اجمیعن .

۱۴

اس چہرۂ انور کی عظمت اور حسن و جمال کا کمال کسی ولی سے پوچھو چنانچہ حضرت پیر مہر علی شاہ گولڑوی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا۔

مکھ چند بدر شعشانی اے
متھے چمکدی لاٹ نورانی اے
کالی زلف تے اکھ مستانی اے
مخمور اکھیں ہن مدھ بھریاں

اس صورت نوں میں جان آکھاں
جان آکھاں کہ جانِ جہان آکھاں
سچ آکھاں تے رب دی شان آکھاں
جس شان توں شاناں سب بنیاں
ایہا صورت شالا پیش نظر
رہوے وقت نزع تے روز حشر
وچ قبر تے پل تھیں جد ہوسی گذر
سب کھوٹیاں تھیسن تد کھریاں
سبحان اللہ ما اجملک
ما احسنک ما اکملک
کتھے مہر علی کتھے تیری ثناء
گستاخ اکھیاں کتھے جا اڑیاں

مسلمان بھائیو! ذرا غور کرو کہ شیطان راہ حق سے گمراہ کرنے کے لئے کیسے کیسے چکر چلاتا ہے، حضور نبی کریم ﷺ کے حسن و جمال کے متعلق مندرجہ بالا احادیث مبارکہ کے مطالعہ سے حق روز روشن کی طرح واضح ہوگیا اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ ہمیں شیطانی چکروں سے بچا کر حضور ﷺ کا سچا سچا غلام بنائے۔ وما توفیقی الا باللہ العظیم

عربی شعر کا مطلب: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کتنے خوبصورت ہیں آپ کتنے حسین اور کتنے کامل تر ہیں۔ وصلی اللہ علی حبیبہ سید الاولین و آخرین و علیٰ آلہ و اصحابہ اجمعین .

اعلان

مندرجہ ذیل کتب: بی، سی ٹاور سے حاصل کریں اور پڑھ کر اپنا ایمان مضبوط کریں۔

آب کوثر	جمالِ مصطفیٰ ﷺ	بے ادبی کا وبال	عشقِ مصطفیٰ ﷺ	نظر بد	دو جہاں کی نعمتیں
عذاب الٰہی کے محرکات	مستقبل	شفاعت	اُمت کی خیر خواہی	صراطِ مستقیم	
اسلام میں شراب کی حیثیت	فیضانِ نظر	عظمت نام مصطفیٰ ﷺ	عورت کا مقام	سنت مصطفیٰ ﷺ	
حقوق العباد	شیطان کے ہتھکنڈے	انتباہ	میلاد سید المرسلین ﷺ	شانِ محبوبی کے پھول	

درود پاک پریشانیوں کا علاج اور بخشش کا بہترین ذریعہ ہے

حضرت سیدنا ابی ابن کعب رضی اللہ عنہ نے عرض کیا، یارسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم اگر میں اپنے ذکر واذکار اور دعاء کا سارا وقت درود پاک پڑھنے میں ہی گزاروں تو کیسا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "اگر تو ایسا کرلے تو تیرے سارے کام سنور جائیں گے۔ اور تیرے سب گناہ بخش دیئے جائیں گے۔" (رواہ الترمذی)

دکھوں مصیبتوں اور پریشانیوں سے نجات اور محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے فروغ کے لیے درود پاک کی کثرت کیجئے اور 12 ربیع الاول کی سہانی صبح اپنے کریم آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں درود پاک کا گلدستہ پیش کرنے کے لئے زیادہ سے زیادہ درود پاک پڑھ کر ہمارے پاس جمع کروائیں۔

درود پاک جمع کروانے کے لیئے اس نمبر پر **SMS** کریں **0324-9101192**

یا ہماری ویب سائٹ کے ذریعے Online جمع کروایئے www.tablighulislam.com

ناشر **تحریک تبلیغ الاسلام (انٹرنیشنل)**

54 سیکنڈ فلور بی، سی ٹاور
جناح کالونی فیصل آباد
فون: +92-41-2602292
www.tablighulislam.com

البخاری پرنٹرز مصطفیٰ آباد سرگودھا روڈ فیصل آباد
041-8788807